ہے۔آپ ﷺ نے قربِ قیامت کی علامتوں میں سے ایک علامت یہ بھی ارشاد فرمائی: (یرفع العلم بقبض العلماء) ترجمہ: ''علم اٹھالیا جائے گا علماء کی وفات سے۔''

وہ علمائے کرام جو گزشتہ دو ماہ کے دوران فوت ہوئے:

۱۔ مولانا محمد یوسف ضیاء (قلعہ دیدار سنگھ) ۲۔مولانا ابوکلیم محمد اشرف سلیم (قلعہ دیدار سنگھ)

۳۔ مولانا حافظ محمد لقمان سلفی فاضل مدینہ یونیورسٹی ابن حضرت مولانا عبداللہ گورداسپوری (بورے والا)

۴۔ پروفیسر علی محمد ظفر پرنسپل گورنمنٹ انٹر کالج بورے والا برادر مولانا پروفیسر عبدالرحمٰن لدھیانوی

اور آخر میں استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ محمد اسحاق مترجم مختصر سیرت الرسولؐ (طبع جامعہ)

مذکورہ بالا علمائے کرام کی وفات سے مسلک اہل حدیث کو علم وعمل سے مزین علماء کرام سے محروم ہونا پڑا ہے۔ بلاشبہ مسلک کی ترویج و اشاعت میں ان علمائے کرام کی کوششوں اور محنتوں کا بڑا عمل دخل ہے۔مذکورہ بالا علمائے کرام کی غائبانہ نماز جنازہ مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں نماز جمعہ کے بعد ادا کی گئی۔اس سے قبل دوسرے خطبہ میں حافظ عبدالحمید عامر نے ان علمائے کرام کی خدمات کا بڑے اچھے انداز میں تذکرہ کیا اور انہیں شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔دعا ہے کہ اللہ رب العزت مذکورہ بالا علمائے کرام کی غلطیوں سے درگزر فرمائے اور علمی لحاظ سے جو انہوں نے صدقات جاریہ چھوڑے ہیں انہیں قبول فرما کر جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔آمین

جناب محمد ندیم خان کو اندوہناک حادثہ

گزشتہ دنوں جہلم کے مشہور کرنسی کے تاجر، پاپولر جنرل سٹور کے مالک جناب محمد ندیم خان کے دو چھوٹے بھائیوں کے ساتھ ڈکیتی کی المناک واردات میں ان کے ایک بھائی محمد عاصم خان شہید ہوگئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون اور دوسرے بھائی محمد وسیم خان کو شدید زخمی کردیا گیا۔واقعات کے مطابق صبح کے وقت دونوں بھائی اپنی گاڑی میں کرنسی لے کر نکلے، وہ ابھی گلی کے نکر پر پہنچے ہی تھے کہ ان پر اچانک فائرنگ کر دی گئی۔جس کے نتیجے میں قاتل ڈاکو ان کی گاڑی سے کرنسی والا بیگ لے کر فرار ہوگیا۔لیکن اللہ کے خاص فضل و کرم سے مجاہد آباد میں اسے پکڑ کر حوالۂ پولیس کردیا گیا۔اس دوران بیگ سے لاکھوں روپے اڑا لئے گئے۔ مقامی پولیس کی کوششوں سے کچھ رقم برآمد کر لی گئی ہے۔مگر تاہنوز مکمل طور پر رقم برآمد نہیں کی جاسکی۔جو کہ